19 ستمبر 2013ء

ایس ایم ایز معاشی نمو کے انجن بن سکتے ہیں: گورنر اسٹیٹ بینک

اسٹیٹ بینک کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ اہم وابستہ عناصر کے مابین قریبی اشتراک چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں کی نمو کے لیے سازگار ماحول بنانے میں مدد دے گا۔ جمعرات کو لاہور میں میسرز شیر اک کانفرنسز کے زیر اہتمام ساتویں ایس ایم ای کانفرنس سے اپنے کلیدی خطاب میں گورنر نے کہا کہ ایس ایم ایز معاشی نمو کے لیے انجن بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں کیونکہ یہ کارپوریٹ شعبے کو اقتصادی روابط/ خدمات کی فراہمی کے علاوہ ملازمتیں پیدا کرتے ہیں اور غربت ختم کرتے ہیں۔

کانفرنس جس کا موضوع ''ایس ایم ایز کی مالیات تک رسائی بڑھانے کے لیے ادارہ جاتی روابط کا استحکام'' ہے، سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جی ڈی پی میں ایس ایم ای شعبے کا حصہ 30 فیصد ہے، غیر زرعی افرادی قوت کا 78 فیصد سے زائد اسی شعبے سے وابستہ ہے اور اشیا سازی کی صنعت میں 35 فیصد اضافۂ قدر اسی کی مرہون منت ہے، اور یہ برآمدات سے ہونے والی آمدنی میں 25 فیصد کا حصہ دار ہے۔

جناب یاسین انور نے کہا'' تاہم اتنے قوی امکانات رکھنے کے باوجود ایس ایم ای شعبہ اقتصادی دھچکوں کی زد میں رہتا ہے لہٰذا بینکوں کی نظر میں یہ بے حد پرخطر (highly risky) شعبہ ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایس ایم ای میں کم درجے کے انکشاف (exposure) کا اہم سبب بینکوں کا محتاط طرز عمل ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ محتاط طرز عمل بھی بلا سبب نہیں ہے۔ اس کی وجوہات میں ایس ایم ای کو بلند خطرے کا حامل تصور کرنا، قرضہ دینے میں لین دین کی بلند لاگت اور بڑھتے ہوئے غیر فعال قرضے، اکاؤنٹنگ کا مناسب ریکارڈ نہ رکھنا اور مالی خواندگی جیسے مسائل کو دخل ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ معاملات کی یہ صورت ''ایس ایم ای شعبے کی ترقی کے لیے وسیع حکمت عملی کا تقاضا کرتی ہے''۔

گورنر نے کہا کہ متعلقہ عناصر الگ تھلگ رہ کر کام کررہے ہیں۔ انہوں نے اہم متعلقہ عناصر جیسے اسٹیٹ بینک، پی بی اے، سمیڈا، بزنس سپورٹ فنڈ (بی ایس ایف)، ایس ایم ای اداروں اور ایوانِ صنعت و تجارت کے مابین قریبی اشتراک کی ضرورت پر زور دیا۔

انہوں نے ایس ایم ای شعبے کی ترقی کے ذمہ دار تمام اداروں پر زور دیا کہ وہ اپنے روابط کو مستحکم کریں اور باضابطہ قرضے تک ایس ایم ای کو مزید رسائی دلانے کا ہدف پورا کرنے کے لیے مل کر کام کریں۔

ایس ایم ای مالکاری کے فروغ میں اسٹیٹ بینک کے کردار پر گورنر نے کہا'' مالی شمولیت (financial inclusion) اسٹیٹ بینک کی مالی شعبے کی ترقیاتی حکمت عملی کا لازمی جز ہے، اور ایس ایم ای مالکاری مالی شمولیت کے اہم اجزا میں سے ایک ہے''۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ایس ایم ای مشاورتی گروپ بنایا جو قرضوں تک ایس ایم ای کی رسائی بہتر بنانے کی غرض سے طویل مدتی حکمت عملی تیار کرنے پر کام کررہا ہے۔'' ایس ایم ای قرضوں کا ضوابطی ماحول مزید بہتر بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے مئی 2013ء میں نظر ثانی شدہ Prudential Regulations for SME Financing جاری کیے''۔

انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے'' قرضہ گارنٹی اسکیم'' (سی جی ایس) کا آغاز کیا جس کے تحت چھوٹے اور دیہی اداروں کو دیے گئے قرضوں پر بینکوں کو ہونے والے خسارے کا 40 فیصد اسٹیٹ بینک خود برداشت کرتا ہے۔ یہ اسکیم ضمانت نہ رکھنے والے لیکن قرضوں کے مستحق چھوٹے اور دیہی اداروں کی 3 سے 5 سالہ قرضے کی مختصر سے درمیانی مدت کی ضروریات پوری کرنے میں بے حد کامیاب رہی ہے''۔

یاسین انور نے مزید کہا کہ اسٹیٹ بینک آئی ایف سی اور لمز (LUMS) کے اشتراک سے اہم ایس ایم ای کلسٹرز کے پرائمری سروے کا اہتمام کرتا ہے، اب تک ایس ایم ای کے 21 ذیلی شعبوں کے کلسٹر سروے مکمل ہوچکے ہیں۔

انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ اسٹیٹ بینک ایس ایم ای بینکاری میں کمرشل بینکوں کی استعداد بڑھانے میں بھی آئی ایف سی کے تعاون سے سہولت دے رہا ہے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اور سمیڈا مفاہمت کی ایک یادداشت پر جلد دستخط کریں گے جس کا مقصد ایس ایم ای شعبے کی ترقی کے لیے دونوں اداروں کے مابین تعلقات کو مستحکم بنانا ہے۔

انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے ادارے ہماری معیشت میں بہت اہم اور لازمی کردار ادا کرتے رہیں گے، کیونکہ معیشت کو بیروزگاری اور غربت کے دہرے مسائل کے سبب بڑی دشواریوں کا سامنا ہے۔

☆☆☆